

قرآن: ”اور آپ کے رب نے تم کو اس کے خلاف کی بات کی ہدایت نہ کرنا“

(پارہ 1 کا سورہ بنی اسرائیل آیت 2)

ظہر کہ ظنی الحقائق

قرآن کی حقائق یہ ہے کہ کسی انسان کو اللہ تعالیٰ جو احکام کیا دے گا اسے سچا کہہ کر اسی کے خلاف نہ کرے۔

ظہر کہ ظنی الحقائق

کئی بات دلچسپ ہیں اللہ تعالیٰ کوئی حد نہ دے گا قرآن کی حقائق کہتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کوئی حد نہیں دے گا کہ کسی حد تک اس کی بات سچائی جائے یا کسی حد تک اس کی بات سچائی جائے یا کسی حد تک اس کی بات سچائی جائے۔
اور اس کی بات سچائی جائے یا اس کی بات سچائی جائے یا اس کی بات سچائی جائے۔
اسی قرآن ہی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ ہم کو احکام دے گا۔

ظہر کہ ظنی الحقائق

اللہ تعالیٰ کوئی حد نہ دے گا۔

قرآن کریم کا

قرآن: ”یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی ہے اس کے ساتھ قرآن لکھا گیا دے گا اسے اللہ تعالیٰ کے خلاف نہ کرے۔“

یہ ہے اللہ تعالیٰ کا (سورۃ النساء)

قرآن کریم کا اللہ تعالیٰ کے احکام کی بات سچائی جائے۔

قرآن کریم کا اللہ تعالیٰ کے احکام کی بات سچائی جائے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی بات سچائی جائے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی بات سچائی جائے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی بات سچائی جائے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی بات سچائی جائے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی بات سچائی جائے۔

آپ کے ہیں سرور مجھ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہوئے اور قرآن پاک سے متوجہ ہوئے ہوئے قرآنی
 حکموں کے بارے میں اللہ کے لئے اپنے آپ کو پہلی دلی عزت سے محروم کر رہے ہیں۔
 بھائی بھائی، قرآن پاک میں دعا ہے۔

ترجمہ: ”یہ ایک اللہ تعالیٰ کو ان کی مخالفت کا حکم ہے۔“

(سورۃ النورہ آیت ۱۵)

دوسری جگہ دعا ہے۔

ترجمہ: ”یہ ایک اللہ سے سب سے بڑی نگرانی کے لئے تم میں سے جو دلی عزت پائو اور اللہ تعالیٰ سے بڑے

کرم (دعا) ہے اللہ تعالیٰ کے لئے دعا ہے جسے مسلمان ”کتاب اللہ حکم ہے“ (سورۃ

النورہ آیت ۱۵)

کلی قرآنی حکم کی نگرانی کے لئے دعا ہے کہ کتاب اللہ حکم اللہ تعالیٰ سے بڑے اللہ تعالیٰ کے لئے

دوسری جگہ، قرآن پاک میں دعا ہے۔

ترجمہ: ”تم قرآن اللہ کے ساتھ نہیں جانتے ہو کوئی انسان اللہ تعالیٰ سے بڑے“

بھائی بھائی، دعا ہے۔

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کا جانتے والا ہے اللہ تعالیٰ کی صفات سے بڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کا لہذا ہے۔“

علم اللہ دعا۔ (سورۃ النورہ آیت ۱۵)

دوسری جگہ کی نگرانی کے لئے ”علم اللہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہے۔“

لے علم اللہ کے لئے ”اللہ تعالیٰ کی صفات ہے۔“

بھائی بھائی، قرآن پاک میں دعا ہے۔

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کا جانتے والا ہے۔“

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ کی عزت کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات سے بڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کا لہذا ہے۔

لے علم اللہ کی صفات کے لئے دعا ہے۔

ترجمہ: "مغربی ملک سے آگیا ہوں کہ چالی کتاب کاظم تھا۔" (سورۃ نمل آیت 48)

تیسری مثال دیکھیں کہ عظیم شعلہ کی جھلک ہے۔ اگر کوئی دیکھ کر کوئی آیت کے تحت جلی لالہ مغربہ اصل
 ہو، تو کاظم وہ کہتا کیا ہے؟ کہتا ہے: "میں تمہاری طرف کے وہاں میں دیکھا کہ اسے 48
 چاندنی جھلکی۔ اگر اس قرآن پاک میں اضافہ ہے۔"

ترجمہ کرنا: "یہ ایک جلی جڑھ لالہ کے لئے ہے۔"

(سورۃ یونس آیت 95)

مغربی مقام پر اضافہ ہے۔

ترجمہ کرنا: "میں جڑھ لالہ جلی اور اس کے جلی دیکھا اور مسلمانوں کی لئے ہے کہ
 مسلمانوں کو لڑیں۔"

اس کے اپنے لڑنا کیا کہ جلی جڑھ لالہ جلی کے لئے ہے کہ مغربہ مقام میں اضافہ کر جڑھ لالہ
 جلی کے لئے ہے اور جلی (دیکھا) اور مسلمانوں کے لئے ہے۔ یہی جلی اضافہ کی ہے۔ اگر اس کی
 کی جلی جلی جڑھ لالہ کے پوسٹ کا جڑھ لالہ کہتا کیا قرآن کا اضافہ ہے؟
 اگر اس جلی قرآن پاک میں ہے۔

ترجمہ: "وہاں کے کہ مسلمانوں کا وہ کار لالہ ہے۔"

مغربی مقام پر اضافہ ہے۔

ترجمہ: "یہ ایک جلی کا اضافہ ہے اور جلی اور ایک مسلمانوں کا اضافہ ہے۔"

اگر اس جلی پر لڑا گیا جلی کا اضافہ: "جلی کا اضافہ اور جڑھ لالہ جلی ہے اور اگر اس پاک کی جلی میں
 اضافہ مسلمانوں کو اضافہ کرے تو کیا قرآن کا اضافہ ہے؟

ظہیر الدین احمد علی لا تقربوا

ظہیر الدین کی جلی میں ایک اصل اضافہ ہے کہ "میں جلی کا اضافہ کرنا کہ اضافہ کرنا۔"
 یہ اصل اضافہ ہے کہ یہ اضافہ جلی کی جلی جلی کی لئے ہے اور اس کی جلی جلی اضافہ

